سوال

(700) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیا گیا   لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیا گیا، زہر کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہادت کی وفات نصیب ہوئی۔ ''جبکہ ہم نے کتابوں میں پڑھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیماری کی حالت میں فوت ہوئے، یہ زہر کا کیا قصہ ہے، حدیث کی روشنی میں تفصیل سے بیان کریں۔ (فیصل صغیر ورک، سیالکوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ لکھتے ہیں ''آپ کو زہر دیا گیا اور اسی زہر کی وجہ سے آپ کو شہادت کی وفات نصیب ہوئی'' اس کے بعد آپ فرماتے ہیں ''ہم نے کتابوں میں پڑھا ہے کہ آپ بیماری کی حالت میں فوت ہوئے، یہ زہر کا قصہ کیا ہے؟ حدیث کی روشنی میں تفصیل سے بیان کریں۔''

تو محترم غور فرمائیں ان دونوں باتوں میں کوئی منافاۃ و تعارض نہیں کیونکہ زہر سے انسان کو بیماری ہی لاحق ہوتی ہے، صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاتہ میں ہے: ((قَالَتْ عَائِشَةُ کَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُولُ فِی مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِیهِ: یَا عَائِشَةُ مَا أَزَالُ أَجِدُ أَلَمَ الطَّعَامِ الَّذِی أَکَلْتُ بِخَیْبَرَ، فَهَذَا أَوَانُ وَجَدْتُّ انْقِطَاعَ أَبْهَرِی مِنْ ذٰلِکَ السُّمِّ)) (۲ ۶۳۷) [''عائشہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرض وفات میں فرماتے ہیں کہ خیبر میں (زہر آلود) لقمہ جو میں نے اپنے منہ میں رکھا تھا اس کی تکلیف آج بھی میں محسوس کرتا ہوں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری شہ رگ اس زہر کی تکلیف سے کٹ جائے گی۔'']

[ایک دن زینب نے جو سلام بن مشکم کی بیوی اور مرحب کی بھاوج تھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چند صحابہ کے ساتھ دعوت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرط کرم سے قبول فرمایا۔ زینب نے کھانے میں زہر ملا دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لقمہ کھا کر ہاتھ کھینچ لیا تھا لیکن حضرت بشر بن براء رضی اللہ عنہ نے پیٹ بھر کر کھایا اور زہر کے اثر سے بالآخر ہلاک ہوگئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب کو بلا کر پوچھا اس نے جرم کا اقبال کیا۔ یہود نے کہا ہم نے اس لیے زہر دیا کہ اگر آپ پیغمبر ہیں تو زہر خود اثر نہ کرے گا اور پیغمبر نہیں ہیں تو ہم کو آپ کے ہاتھ سے نجات مل جائے گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے اس بناء پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب سے تعرض نہیں فرمایا، لیکن جب دو تین دن بعد حضرت بشر رضی اللہ عنہ زہر کے اثر سے انتقال کر گئے تو وہ قصاص میں قتل کر دی گئی۔ [سیرت النبیؐ از علامہ شبلی نعمانی، جلد اوّل ص: ۲۹۵]   ۴ ۱۲ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص702

محدث فتویٰ